

## نوجوان قوم کا روشن مستقبل

ہر سال 12 اگست کو دنیا بھر میں نوجوانوں کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ اس دن کا مقصد نوجوانوں کی صلاحیتوں، اُن کے مسائل، اُن کے خوابوں اور معاشرے میں اُن کے اہم کردار کو اجاگر کرنا ہے۔ اقوام متحدہ نے 1999ء میں اس دن کو منانے کا فیصلہ کیا تا کہ دنیا بھر کے نوجوانوں کو تعلیم، روزگار، صحت، قیادت اور سماجی ترقی کے بہتر مواقع فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا جاسکے۔

نوجوان کسی بھی قوم کا سب سے قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں۔ اُن کی طاقت، تخلیقی سوچ، ہمت اور جدوجہد معاشروں کو ترقی کی نئی راہوں پر گامزن کرتی ہے۔ آج کی دنیا میں سائنس، ٹیکنالوجی، تعلیم، کاروبار، کھیل، فنون لطیفہ اور سماجی خدمت کے شعبوں میں نوجوان نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔

اگر نوجوانوں کو مناسب تعلیم، مثبت رہنمائی اور یکساں مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ نہ صرف اپنے مستقبل کو روشن بنا سکتے ہیں بلکہ پوری قوم کی تقدیر بھی بدل سکتے ہیں۔

اگرچہ نوجوان بے پناہ صلاحیتوں کے مالک ہیں، لیکن انہیں کئی سنگین مسائل کا بھی سامنا ہے، جن میں:

\* معیاری تعلیم تک محدود رسائی

\* بے روزگاری اور معاشی مشکلات

\* ذہنی دباؤ، بے چینی اور ڈپریشن

\* منشیات اور دیگر منفی سرگرمیوں کا خطرہ

\* سوشل میڈیا کا غیر متوازن استعمال

\*اخلاقی اور روحانی اقدار سے دوری

یہ چیلنجز نہ صرف نوجوانوں کی ذاتی زندگی بلکہ معاشرے کی مجموعی ترقی کو بھی متاثر کرتے ہیں۔  
نوجوانوں پر صرف اپنے خواب پورے کرنے کی ذمہ داری نہیں بلکہ ایک بہتر معاشرہ تعمیر کرنے کی  
بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ انہیں چاہیے کہ:

\*علم حاصل کریں اور اپنی صلاحیتوں کو نکھاریں۔

\*سچائی، دیانت داری اور محنت کو اپنی زندگی کا اصول بنائیں۔

\*والدین، اُساتذہ اور بزرگوں کا احترام کریں۔

\*معاشرتی خدمت اور رضا کارانہ سرگرمیوں میں حصہ لیں۔

\*ماحول کے تحفظ اور امن کے فروغ کے لیے کردار ادا کریں۔

\*جدید ٹیکنالوجی کو سیکھنے اور معاشرے کی بہتری کے لیے استعمال کریں۔

ایمان انسان کی زندگی میں اُمید، کردار اور مقصد پیدا کرتا ہے۔ نوجوان جب خدا پر بھروسہ کرتے ہیں  
اور اعلیٰ اخلاقی اقدار کو اپناتے ہیں تو وہ نہ صرف اپنی زندگی بلکہ دوسروں کی زندگیوں میں بھی مثبت  
تبدیلی لاسکتے ہیں۔

بائبل ہمیں یاد دلاتی ہے:

کوئی تیری جوانی کی حقارت نہ کرنے پائے بلکہ تو طرزِ کلام اور چال چلن اور محبت اور ایمان اور  
پاکیزگی میں مومنوں کے لیے نمونہ بن۔

(1 تیموتاؤس 4:12)

یہ آیت نوجوانوں کو دعوت دیتی ہے کہ وہ اپنی عمر کو کمزوری نہ سمجھیں بلکہ اپنے کردار اور ایمان کے ذریعے دوسروں کے لیے مثال بنیں۔

اسی طرح خداوند یسوع مسیح فرماتے ہیں:  
تم دنیا کا نور ہو۔ (متی 5:14)

یہ پیغام ہر نوجوان کو یاد دلاتا ہے کہ وہ اپنی زندگی کے ذریعے اُمید، محبت اور خدمت کا چراغ روشن کرے۔

آج کا نوجوان کل کارہنما، استاد، سائنس دان، ڈاکٹر، انجینئر، کاروباری شخصیت اور سماجی خدمت گزار ہے۔ اگر ہم اپنے نوجوانوں کی تعلیم، تربیت، ذہنی صحت اور کردار سازی پر توجہ دیں تو ایک پرامن، ترقی یافتہ اور خوشحال معاشرہ تشکیل دیا جاسکتا ہے۔

نوجوانوں کا عالمی دن ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ نوجوان صرف مستقبل نہیں بلکہ آج بھی تبدیلی کے حقیقی معمار ہیں۔ اُن کی آواز کو سُنا جانا چاہیے، اُن کی

صلاحیتوں پر اعتماد کیا جانا چاہیے اور انہیں ایسے مواقع فراہم کیے جانے چاہئیں جن کے ذریعے وہ اپنی بہترین صلاحیتوں کا اظہار کر سکیں۔

نوجوانوں کا عالمی دن صرف ایک یادگاری دن نہیں بلکہ ایک عہد ہے کہ ہم اپنی نوجوان نسل کی تعلیم، تربیت، صحت، کردار سازی اور قیادت پر سرمایہ کاری کریں گے۔ جب نوجوان باصلاحیت، باکردار اور باایمان ہوں گے تو نہ صرف ان کا مستقبل روشن ہوگا بلکہ پوری قوم ترقی، امن اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہوگی۔

آئیے نوجوانوں کے عالمی دن کے موقع پر یہ عزم کریں کہ ہم اپنے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کریں گے، اُن کے خوابوں کو پروان چڑھانے میں اُن کا ساتھ دیں گے، اور انہیں ایک ایسا معاشرہ دیں گے جہاں وہ اعتماد، اُمید اور ایمان کے ساتھ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاسکیں۔

یاد رکھیں آج کا نوجوان ہی، کل کا رہنما ہے۔ اگر ہم نوجوانوں میں سرمایہ کاری کریں گے، تو درحقیقت ہم اپنے مستقبل میں سرمایہ کاری کریں گے۔